سوال

(600) میت کی طرف سے قربانی کرنے کے دلائل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے وارث قربانی کر سکتے ہیں یا نہیں جو کہتے ہیں کر سکتے ہیں تو دلیل دیتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کی ہے دوسری دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے امت کی طرف سے بھی کی ہے۔

جو کہتے ہیں کہ نہیں کر سکتے تو وہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب انسان مرجائے تو اس کے عمل منقطع ہوجاتے ہیں ان احادیث کی تطبیق تحریر فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زندہ کی طرف سے قربانی کر سکتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حج کے موقع پر اپنی بیویوں کی طرف سے گائے ذبح فرمائی تھی میت کی طرف سے قربانی کرنے کے متعلق مجھے کوئی خاص صحیح حدیث معلوم نہیں ۔ علی رضی اللہ عنہ کی روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں شریک کثیر الغلط ہیں اور ان کے شیخ ابوالحسناء مجہول ہیں حدیث

«إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلاَّ مِنْ ثَلاَثَةٍ» (کتاب العلم - مشکوۃ - جلد اول - الفصل الاول)

''جب آدمی مرجاتا ہے اس کے عمل کا ثواب موقوف ہوجاتا ہے مگر تین عملوں کا ثواب باقی رہتا ہے'' سے میت کی طرف سے اس کے وارثوں کے قربانی نہ کرنے یا نہ ہونے پر استدلال درست نہیں کیونکہ اس حدیث میں فوت ہونے والے کے اپنے عمل کے منقطع ہونے کا ذکر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص 439